السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کیا قنوت نازلہ عشاء کی نماز کے ساتھ مخصوص ہے یا ہر ایک فرض نماز میں سری نماز ہو یا جہری نماز میں بھی مشروع ہے؟ (سائل حافظ محمد اسماعیل بلوچ مشتاق کالونی، ایریا نیو ملتان

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعائے قنوت نازلہ عشاء کی نماز کے ساتھ مخصوص نہیں۔ ہر ایک فرض نماز میں سری نماز ہو یا جہری نماز میں بلا شبہ مشروع ہے، جیسا کہ مشکوۃ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: "قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ، إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ الحديث۔ (مشکوۃ باب القنوت ج ۱ ص ۱۱۴)۔

ول اللہ ﷺ ایک پورا مہینہ نماز ظہر، عصر، مغرب عشاء اور فجر میں دعا مانگتے رہے جب آپ ﷺ نماز کی آخری رکعت کے رکوع کے بعد سمع اللہ لمن حمدہ کہ کر بنو سلیم کے کافر قبیلوں پر بددعا کرتے تھے۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بوقت حاجت ہر ایک نماز کی آخری رکعت کے رکوع کے بعد دعا قنوت نازلہ مانگنا بلاشبہ جائز ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور براء بن عازب سے احادیث مروی ہیں سکت علیھما ابو داؤد۔ باب القنوت فی الصلوٰت ج ۱ ص ۲۱۳۔ بہرحال ہر ایک نماز میں دعا قنوت نازلہ جائز ہے منع کی کوئی دلیل موجود نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص518

محدث فتویٰ